اتوار 14 جولائی، 2019

مضمون۔ ساکرامنٹ

سنہری متن: زبور 51:17 آیت

" شکستہ روح خدا کی قربانی ہے، شکستہ اور خستہ دل۔"

جوابی مطالعہ: عبرانیوں 9 باب 11 تا 15 آیات

11۔ لیکن جب مسیح آئندہ کی اچھی چیزوں کا سردار کاہن ہو کر آیا تو اُس بزرگ تر اور کامل تر خیمہ کی راہ سے جو ہاتھوں کا بنا ہوا یعنی اس دنیا کا نہیں

12۔ اور بکروں اور بچھڑوں کا خون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خون لے کر پاک مکان میں ایک ہی بار داخل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی۔

13۔ کیونکہ جب بکروں اور بیلوں کے خون اور گائے کی راکھ ناپاکوں پر چھڑکے جانے سے ظاہری پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔

14۔ تو مسیح کا خون جس نے اپنے آپ کو ازلی روح کے وسیلہ سے خدا کے سامنے بے عیب قربان کر دیا تمہارے دلوں کو مردہ کاموں سے کیوں نہ پاک کرے گا تاکہ زندہ خدا کی عبادت کریں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔اور اسی سبب سے وہ نئے عہد کا بانی ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ رومیوں 12 باب 1، 2 آیات

1۔ پس اے بھائیو! میں مسیح کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔

2۔اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے جاؤ۔

2۔ متی 4 باب 18 تا 25 آیات

18۔اور اُس نے گلیل کی جھیل کے کنارے پھرتے ہوئے دو بھائیوں یعنی شمعون جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ ماہی گیر تھے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔ اور اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تم کو آدم گیر بناؤں گا۔

20۔ وہ فوراً جال چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔

21۔ اور وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے اور دو بھائیوں یعنی زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو دیکھا کہ اپنے باپ زبدی کے ساتھ کشتی پر اپنے جالوں کی مرمت کر رہے ہیں اور اُن کو بلایا۔

22۔ وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔

23۔ اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

24۔ اور اُس کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن کو اچھا کیا۔

25۔ اور گلیل اور دکپلس اور یروشلیم اور یہودیہ اور یردن کے پار بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی۔

3۔ لوقا 9 باب 1، 2، 6، 57 تا 62 آیات

1۔ پھر اُس نے اُن بارہ کو بلا کر اُنہیں سب بدروحوں پر اور بیماریوں کو دور کرنے کے لئے قدرت اور اختیار بخشا۔

2۔ اور اُنہیں خدا کی بادشاہی کی منادی کرنے اور بیماروں کو اچھا کرنے کے لئے بھیجا۔

6۔ پس وہ روانہ ہو کر گاؤں گاؤں خوشخبری سناتے اور ہر جگہ شفا دیتے پھرے۔

57۔ جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے تو کسی نے اُس سے کہا جہاں کہیں تو جائے میں تیرے پیچھے چلوں گا۔

58۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے مگر ابن آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں۔

59۔ پھر اُس نے دوسرے سے کہا میرے پیچھے چل۔ اُس نے کہا اے خداوند! مجھے اجازت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کروں۔

60۔ اُس نے اُس سے کہا کہ مردوں کو اپنے مردے دفن کرنے دے لیکن تو جا کر خدا کی بادشاہی کی خبر پھیلا۔

61۔ ایک اور نے بھی کہا اے خداوند! میں تیرے پیچھے چلوں گا لیکن پہلے مجھے اجازت دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت ہو آؤں۔

62۔ یسوع نے اُس سے کہا جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھ کر پیچھے دیکھتا ہے وہ خدا کی بادشاہی کے لائق نہیں۔

4۔ لوقا 10 باب 1۔2 آیات

1۔ ان باتوں کے بعد خداوند نے ستر آدمی اور مقرر کئے اور جس جس شہر اور جگہ کو خود جانے والا تھا انہیں دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا۔

2۔ اور وہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں اس لئے فصل کے مالک کی منت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجے۔

5۔ لوقا 14 باب 1 تا 7 (تمثیل تک)، 16 (چند ایک) تا 27، 33 تا 35 آیات

1۔ پھر ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن فریسیوں کے سرداروں میں سے کسی کے گھر کھانا کھانے کو گیا اور وہ اُس کی تاک میں رہے۔

2۔ اور دیکھو ایک شخص اُس کے سامنے تھا جسے جلندر تھا۔

3۔ یسوع نے شرع کے عالموں اور فریسیوں سے کہا کہ سبت کے دن شفا بخشنا روا ہے یا نہیں؟

4۔ وہ چپ رہ گئے۔ اُس نے اُسے ہاتھ لگا کر شفا بخشی اور رخصت کیا۔

5۔ اور اُن سے کہا تم میں ایسا کون ہے جس کا گدھا یا بیل کنوئیں میں گر پڑے اور وہ سبت کے دن اُس کو فوراً نہ نکال لے؟

6۔ وہ اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے۔

7۔ جب اُس نے دیکھا کے مہمان صدر جگہ کس طرح پسند کرتے ہیں تو اُن سے ایک تمثیل کہی کہ۔

16۔ اُس نے اُس سے کہا ایک شخص نے بڑی ضیافت کی اور بہت سے لوگوں کو بلایا۔

17۔ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ بلائے ہوؤں سے کہے کہ آؤ۔ اب کھانا تیار ہے۔

18۔ اِس پر سب نے مل کر عزر کرنا شروع کیا۔ پہلے نے اُس سے کہا میں نے کھیت خریدا ہے مجھے ضرور ہے کہ جا کر اُسے دیکھوں۔ میں تیری منّت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔ دوسرے نے کہا میں نے پانچ جوڑی بیل خریدے ہیں اور انہیں آزمانے جاتا ہوں۔ میں تیری منّت کرتا ہوں مجھے معذور رکھ۔

20۔ ایک اور نے کہا میں نے بیاہ کیا ہے۔ اِس سبب سے نہیں آسکتا۔

21۔ پس اُس نوکر نے آکر اپنے مالک کو اِن باتوں کی خبر دی۔ اِس پر گھر کے مالک نے غصّے ہو کر اپنے نوکر سے کہا جلد شہر کے بازاروں اور کوچوں میں جا کر غریبوں لنجوں اندھوں اور لنگڑوں کو یہاں لے آ۔

22۔ نوکر نے کہا اے خداوند! جیسا تو نے فرمایا ویسا ہی ہوا اور اب بھی جگہ ہے۔

23۔ مالک نے اُس نوکر سے کہا کہ سڑکوں اور کھیت کی باڑوں کی طرف جا اور لوگوں کو مجبور کر کے لا تا کہ میرا گھر بھر جائے۔

24۔ کیونکہ میں تُم سے کہتا ہوں کہ جو بلائے گئے تھے اُن میں سے کوئی میرا کھانا چکھنے نہ پائے گا۔

25۔ جب بہت سے لوگ اُس کے ساتھ جا رہے تھے تو اُس نے پھر کر اُن سے کہا۔

26۔ اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔

27۔ جو کوئی اپنی صلیب اٹھا کر میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔

33۔ پس اسی طرح تم میں سے جو کوئی اپنا سب کچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔

34۔ نمک اچھا تو ہے لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے مزیدار کیا جائے گا؟

35۔ نہ وہ زمین کے کام کا رہا نہ کھاد کے۔ لوگ اسے باہر پھینک دیتے ہیں۔ جس کے کان سننے کے ہوں وہ سن لے۔

6۔ متی 13 باب 44 تا 46 آیات

44۔ آسمان کی بادشاہی زمین میں چھپے خزانے کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے پا کر چھپا دیا اور خوشی کے مارے جو کچھ اُس کا تھا بیچ ڈالا اور اُس کھیت کو مول لے لیا۔

45۔ پھر آسمان کی بادشاہی اُس سوداگر کی مانند ہے جو عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا۔

46۔ جب اُسے ایک بیش قیمت موتی ملا تو اُس نے جا کر جو کچھ اُس کا تھا سب بیچ ڈالا اور اُسے مول لے لیا۔

سائنس اور صحت

1۔ 241:19-22

ساری جانثاری کا مادا الٰہی محبت، بیماری کی شفا اور گناہ کی تباہی کا عکس اور اظہار ہے۔ ہمارے مالک نے کہا، ”اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔“

2۔ 1:6-9

دعا، دھیان رکھنا، اور کام کرنا خود کار تباہی کے ساتھ مل کر، اُسے پورا کرنے کے لئے خدا کے بابرکت ذرائع ہیں جو کچھ بھی مسیحت اور انسانیت کی صحت کے لئے کامیابی سے سرانجام دیا گیا ہو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 20:27۔32

مقصد پولوس رسول نے لکھا، ”تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے الجھا لیتا ہے دور کر کے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے؛“ یعنی، آیئے ہم مادی خودی اور حِس کو دور کریں، اور ہر قسم کی شفا کی سائنس اور الٰہی اصول کی تلاش کریں۔

4۔ 5:4۔11

اپنے استاد کے حکموں پر عمل کرنا اور اُس کے نمونے کی پیروی کرنا ہم پر اُس کا مناسب قرض ہے اور جو کچھ اُس نے کیا ہے اُس کی شکر گزاری کا واحد موزوں ثبوت ہے۔ باوفا اور دلی شکر گزاری کو ظاہر کرنے کے لئے بیرونی عبادت خود میں ہی کافی نہیں ہے، کیونکہ اُس نے کہا، ”اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو۔“

5۔ 11:22۔27

ہم جانتے ہیں کہ پاکیزگی پانے کے لئے پاکیزگی کی خواہش رکھنا لازمی شرط ہے؛ لیکن اگر ہم سب چیزوں سے زیادہ پاکیزگی کی خواہش رکھتے ہیں، تو ہم اس کے لئے ہر چیز قربان کر دیں گے۔ ہمیں ایسا کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے کہ ہم پاکیزگی کی عمل راہ پر بحفاظت چل سکتے ہیں۔

6۔ 9:17۔24

”تو اپنے سارے دل، اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ۔“ اس حکم میں بہت کچھ شامل ہے، حتیٰ کہ محض مادی احساس، افسوس اور عبادت۔ یہ مسیحت کا ایلڈورا ڈو ہے۔ اس میں

زندگی کی سائنس شامل ہے اور یہ روح پر الٰہی قابو کی شناخت کرتی ہے، جس میں ہماری روح ہماری مالک بن جاتی ہے اور مادی حس اور انسانی رضا کی کوئی جگہ نہیں رہتی۔

7۔ 27-22:27

یسوع نے ایک ہی وقت میں ستر لوگوں کو بھیجا، لیکن صرف بارہ ہی مطلوبہ تاریخی ریکارڈ بنا سکے۔ روایت اُس کے سر پر دو یا تین سو شاگردوں کا سہرا باندھتی ہے جن کا کوئی نام و نشان نہیں ملا۔ ”بلائے وئے تو بت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے ہیں۔“ وہ فضل سے دور ہو گئے کیونکہ انہوں نے حقیقت میں اپنے مالک کی ہدایت کو نہیں سمجھا تھا۔

8۔ 32-26:38

وہ جو گناہ اور خودی کے یقین میں غرق ہیں، جو صرف عیش کے لئے یا حواس کی بڑھائی کے لئے جیتے ہیں، اُن کے لئے اُس نے مادے میں کہا: آنکھیں تو ہیں پر وہ دیکھتے نہیں کان ہیں مگر وہ سنتے نہیں، تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ سمجھیں اور ایمان لائیں اور میں انہیں شفا دوں۔ اُس نے یہ تعلیم دی کہ مادی حواس سچائی کو اور اُس کی شفائیہ طاقت کو بند کر دیتی ہیں۔

9۔ 6-30:129

ایک فراخدل زندگی گزارنے والا شاید مصنف کے کھانے کی میز پر لوازمات کے کم اندازے پر اعتراض کرے۔ گناہگار دیکھتا ہے، اس نظام میں جو اس کتاب میں سکھایا گیا ہے کہ خدا کی شرائط کو لازمی پورا ہونا چاہئے۔ تھوڑے فہم کو عقل کی متواتر درخواستوں سے خبردار کیا جاتا ہے۔ آوارہ انجام معمولی سے روحانی مناظر پر حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ جب سب انسانوں کو ضیافت کا حکم دیا جاتا ہے، تو بہانے آ جاتے ہیں۔ ایک نے کھیت میں جانا تھا، کسی نے تجارت کا کام کرنا تھا اور اسی لئے وہ قبول نہیں کر سکتے۔

10۔ 21-16:91

مادی خودی میں ڈوب کر ہم زندگی اور عقل کے مادے کو ہلکا سا منعکس کرتے اور اسے جان لیتے ہیں۔ مادی خودی سے انکار انسان کی روحانی اور ابدی انفرادیت سے متعلق جاننے میں مدد دیتا ہے، اور مادے سے یا جنہیں مادی حواس کی اصطلاح دی گئی ہے اُن کے وسیلہ غلط علم کو تباہ کرتا ہے۔

11۔ 2-20:455

خدا بلند درجہ خدمت کے لئے اُس شخص کو منتخب کرتا ہے جو اس کے لئے اس قدر قابلیت رکھتا ہے کہ وہ مشن کے محال ہونے کا کوئی دھبہ نہیں لے سکتا۔ قادر العقل اپنا بھروسہ کسی نااہل شخص پر نچھاور نہیں کرتا۔ جب وہ کسی قاصد کو حکم دیتا ہے، یہ وہ ہوتا ہے جو روحانی طور پر اُس کے قریب تر ہو۔ کوئی شخص اس شعوری قوت کا غلط استعمال نہیں کر سکتا، اگر اُسے خدا کی طرف سے اسے سمجھنے کی تعلیم دی گئی ہو۔

کرسچن سائنس میں یہ مضبوط نقطہ نظر انداز نہیں کیا جانا چاہئے، کہ ایک ہی چشمہ میٹھا اور کڑوا دونوں پانی نہیں دے سکتا۔ شعوری شفا اور تعلیم کی سائنس میں آپ کا حصول جتنا بلند ہو گا اتنا ہی آپ کے لئے جان بوجھ کر اپنی اعلیٰ امید اور کامیابی کے خلاف منفی انسان کو متاثر کرنا ناممکن ہو گا۔

12۔ 20-19،15-5:456

الٰہی اصول اور سائنسی طریقہ کار کے اصولوں پر سختی سے عمل کرنے سے کرسچن سائنس کے طالب علموں کی کامیابی کو یقینی بنایا ہے۔ صرف اسی اعزاز نے انہیں وہ مرتبہ فراہم کیا جو وہ کمیونٹی میں رکھتے ہیں، یعنی ایسی ساکھ جو اُن کی کوششوں سے تجرباتی طور پر جائز قرار پاتی ہے۔ جو کوئی بھی اس بات کا دعویٰ کرتا ہے کہ یہاں ایک اصول اور ظاہر ہونے وال کرسچن سائنس کے طریقہ کار سے بڑھ کر کچھ ہے وہ شعوری یا لاشعوری طور پر بہت

بڑی غلطی کرتا ہے اور خود کو کرسچن سائنس کی شفا کے حقیقی فہم اور اس کے ممکنہ اظہار سے خود کو الگ کر لیتا ہے۔

ایک شخص کو سچائی کی حوصلہ افزائی سے جڑے رہنا چاہئے وگرنہ وہ الٰہی اصول کو ظاہر نہیں کر سکتا۔

13۔ 24-457:19

کرسچن سائنس عام اصول سے استثنیٰ نہیں ہے، یعنی سیدھے انداز میں محنت کے بغیر کوئی برتری نہیں۔ کوئی شخص اپنا نشانہ منتشر کر کے اسی لمحہ ہدف پر نشانہ نہیں لگا سکتا۔ دیگر شعبوں کی پیروی کرنا اور سائنس کے اظہار میں تیزی سے ترقی کرنا ممکن نہیں۔

14۔ 8-459:3

پولوس اور یوحنا کو واضح ادراک تھا کہ جیسے قربانی کے بغیر کوئی فانی انسان عزت نہیں پا سکتا، اسی طرح آسمانی دولت حاصل کرنے کے لئے اُسے دنیاداری کو ترک کرنا ہوگا۔ پھر اُسے دنیاوی رغبتوں، اغراض اور مقاصد کے ساتھ کوئی سروکار نہیں ہوگا۔

15۔ 17-33:31

وہ سب جو یسوع کی یادگاری میں روٹی کھاتے اور مے پیتے ہیں وہ حقیقت میں اُس کے پیالے اور اُس کی صلیب میں سے بانٹنے کی اور اصولِ مسیح کی خاطر سب کچھ چھوڑنے کے لئے رضامند ہیں؟ تو پھر اس الہام کو ایک مردہ رسم کے ساتھ کیوں منسوب کیا جاتا ہے بجائے غلطی کو دور کرتے ہوئے اور بدن کو "پاک اور خدا کے لئے قابل قبول" بناتے ہوئے، یہ دکھایا جائے سچائی کا فہم فراہم ہوا ہے؟ اگر مسیح، سچائی اظہار میں ہمارے پاس آیا،

توکسی دوسری یادگاری کی ضرورت نہیں، کیونکہ اظہار اعمانوئیل یا خدا ہمارے ساتھ ہے؛اور اگر کوئی دوسر ہمارے ساتھ ہے تواُس کی یادگاری منانے کی کیا ضرورت ہے؟

اگر وہ سب جنہوں نے ساکرامنٹ میں حصہ لیا یسوع کے دکھوں کی حقیقتاً یادگاری منائی تھی اور اُس کے پیالے میں سے پیا تھا تو وہ دنیا میں انقلاب برپا کر دیتے۔ وہ سب جو مادی علامات کے وسیلہ اُس کی یادگاری کے متلاشی ہیں وہ صلیب اٹھائیں گے، بیماروں کو شفا دیں گے، بدروحوں کو نکالے گے اور مسیح، سچائی کی خوشخبری غریبوں، منفی سوچ والوں، کو دیں گے، وہ ہزار سالہ دور لائیں گے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔